

## 99965-بیٹی کرنے سے انکار کرتی اور اپنے آپ کو اذیت کی دھمکی دیتی ہے

سوال

میری بیٹی کی عمر چودہ برس ہے، اس نے دو برس قبل پرده کرنا شروع کیا تھا لیکن اب پرده اتنا رہا ہے، اور دھمکی دیتی ہے کہ اگر ہم نے اسے پرده کرنے پر مجبور کیا تو وہ کچھ کر بیٹھے گی اور اپنی جان کو اذیت دے گی، یہ علم میں رہے کہ میں اور اس والد دونوں ہی دینی امور کا التزام کرتے ہیں میں نے اسے بات چیت کے اسلوب سے پرداخت کرنے کی کوشش کی لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، اب ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ آپ کی بیٹی کو راہ راست پر لائے اور ہدایت نصیب فرمائے، اور اس کی اصلاح فرمائے، اور اسے اس کے نفس اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھے۔ بلاشک آپ کے بیان کے مطابق بچی کا پرده اتنا رہ دینا، اور پرده کرنے سے انکار کرنا مومن کی بہت بڑی آزمائش ہے، اور پھر یہ آزمائش بھی اولاد جو کہ اسے سب سے زیادہ محبوب ہے کے متعلق ہے، یہ آزمائش صبر و تحمل، اور ہست طریقہ سے حل کرنے کی محتاج ہے، اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں آپ دونوں کی مدد فرمائے۔

دوم :

والد پر واجب ہے کہ وہ بیٹی کو پرده کرنے کا حکم دے، اور بلوغت کی حالت میں بچی کے لیے پرده لازم کرے، اور پرده کیے بغیر گھر سے مت نکلنے دے؛ کیونکہ وہ اپنی رعایا کا ذمہ دار ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

**﴿اے ایمان والوں آپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن لوگ اور بتھر ہیں﴾۔ الحجریم (6).**

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم سب ذمہ دار ہو، اور اپنی رعایا کے متعلق بجود ہو، اور مردا پہنچنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس ہو گی، اور حورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے، اور اس سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس کی جائیگی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (893) صحیح مسلم حدیث نمبر (1829)۔

اور والد اس سلسلہ میں اولاد پر سختی کر سکتا ہے، اسے اس مسئلہ میں سستی و کوتاہی سے کام نہیں لینا چاہیے، کیونکہ یہ ایک فرض اور واجب کا معاملہ ہے، اور ایسی معصیت و نافرمانی سے روکنا ہے جو گھر سے بار بار نکلنے کی بنابر کرنی بار ہو گی۔

اصل یہی ہے جس پر عمل کرنا واجب ہے، لیکن اگر یہی کو پرده پر مجبور کیا جائے تو وہ اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دے یا اسے پرده کے بغیر کھر سے نکلنے نہ دیا جائے اور وہ دھمکی دے، اور اس کی یہ دھمکی حقیقت پر ہی ہو یعنی انسان کا غالب گمان ہو کہ وہ کچھ کر بیٹھے گی، یا پھر خاندان کو چھوڑ کر گھر سے بھاگ جانے کا سوچنے لگے گی، تو اس حالت میں والدین کے لیے صرف اس کی راہنمائی کرنا اور اسے نصیحت کرنا بھی کافی ہو گا، اور اس کے ساتھ ساتھ وہ یہی کے ساتھ بہتر سے بہتر معاملہ کریں، اور اسے نیک و صاف قسم کے اعمال کرنے، اور ایمان قوی کرنے والے اعمال کی ترغیب دلائیں۔

اور اس کے دل میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت پیدا کرنے کی کوشش کریں، امید ہے کہ یہ ہی اس کے لیے پرده کرنے کا باعث بن جائے۔

اور بچی کو نیک و صاف سیلیاں میا کرنا ضروری ہے، کیونکہ بعض اوقات دوستی کا اثر والدین سے بھی زیادہ ہوتا ہے، اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ کسی ایسے شخص یعنی اس کے قریبی رشتہ دار یا عالم دین یاد ہوتے دین کا کام کرنے والے مبلغ سے معاونت لی جائے جو اسے نصیحت کرے، ہو سکتا ہے اسے اس مسئلہ میں کوئی شبہ ہو، یا پھر بے پر دیگی کے گناہ اور اس کے خطناک انجام سے غافل ہو، اور حالت یہ ہو کہ وہ دو گناہ یعنی والدین کی نافرمانی اور پرده نہ کرنا اٹھتے کر رہی ہے۔

پھر ہم آپ یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی یہی کے لیے دعا ضرور کریں، اور خاص کر قبولیت کے اوقات میں دعا کریں، کیونکہ بندوں کے دل اللہ و رحمن کی انگلیوں کے مابین ہے، وہ جس طرح چاہے دل کو گھما دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق سے نوازے اور آپ کی صحیح راہنمائی فرمائے۔

واللہ اعلم۔